

ہوگی۔ میں نے کافی معلومات حاصل کر لی ہیں۔ ممکن ہے کوئی گوشہ سامنے نہ آسکا ہو۔ یا کوئی مصنف، جوتاریکی کے پردے میں ہو۔ اس لئے گزارش ہے کہ جن حاملین علم کے پاس ایسی معلومات ہوں وہ ازراہ کرم اختصار سے مجھے ارسال فرمائیں۔ تاکہ صوبہ سرحد کے عربی ادب کی تاریخ محفوظ ہو جائے۔

ریاست پنجتار کے ایک قاضی، قاضی سید عالم جو ۱۸۰۰ کے لگ بھگ گزرے ہیں اور گدرون کے رہنے والے تھے ان کے متعلق اگر کسی کو معلومات ہوں تو مجھے ان کے حاصل کرنے میں بڑی مسرت ہوگی۔

محمد عارف نسیم۔ پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج نقانہ۔ مالاکنڈ ایجنسی

مکتوب دہلی | ۱۲ مئی ۱۹۸۴ء دوپہر کو مفکر ملت مولانا مفتی عتیق الرحمن صاحب عثمانی دار فانی سے دار البقار

کو کوچ فرما گئے۔ اور اپنے مجاہد ملت مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی کے پاس قبرستان شاہ ولی اللہ میں پہنچ گئے۔ انا

نذر وانا الیہ راجعون۔

۱۲ مئی ۱۹۸۴ء کو آل انڈیا ریڈیو کی مجلس نے ان کے بارے میں غازی کا انٹرویو حاصل کیا تھا۔ اگر آپ ہندوستان کے

(خان غازی کا بلی دہلی)

ریڈیو سنتے ہوں گے تو یہ انٹرویو سن لیا ہو گا۔

معلمین اسلامیات و قاری اساتذہ سے بے انصافی | معلمین اسلامیات و قاری اساتذہ جو ملک کے گوشے

گوشے میں سکولوں میں اسلامیات کا لازمی مضمون پڑھاتے ہیں کو تنخواہ کا معقول سکیل دیا جائے۔ جو کم از کم ایس

ای ٹی (S.E.T) اساتذہ کی تنخواہ کے سکیل کے برابر ہو۔ اور اس کا نفاذ یکم جولائی ۱۹۸۳ء سے ہو۔ یہ بات باعث

صدافسوس و دکھ ہے کہ جب بھی تنخواہ میں اضافہ کیا گیا تو معلمین اسلامیات کو نظر انداز کیا گیا۔ ایک نظریاتی ملک میں

نظریہ تعلیم دینے والوں کی تنخواہ سب سے معقول ہوتی ہے۔ جو کہ ایک فطرتی قانون ہے لیکن بد قسمتی سے یہاں محکمہ

برعکس ہے۔ اور سب سے افسوسناک بات یہ ہے کہ یکم جولائی ۱۹۸۳ء سے پہلے معلمین اسلامیات و قاری و

پی ٹی سی اساتذہ کا بنیادی سکیل ایک تھا۔ لیکن جولائی ۱۹۸۳ء سے جو سکیل نافذ ہوا ان میں پی ٹی سی اساتذہ

کو سکیل نمبر ۱ اور ایک تہائی اساتذہ کو سکیل نمبر ۱۰ دیا گیا۔ جب کہ معلمین اسلامیات کو بدستور

سکیل نمبر ۶ اور سکیل نمبر ۱۰ میں رکھا گیا۔

یعنی اس وقت محکمہ تعلیم کے ٹیچنگ سٹاف میں سب سے کم تنخواہ پانے والے معلمین اسلامیات ہیں یعنی

اسلام و قرآن کے خادم اساتذہ کو اپنے جائزہ اور مستحق مقام دینے سے محروم کر دیا گیا ہے۔ بلکہ سب سے کم درجہ

میں رکھا گیا ہے۔ موجودہ حکومت سے معلمین کی جو توقعات وابستہ تھیں وہ سب کی سب خاک میں مل گئیں۔ موجودہ

حکومت جو سابقہ تمام حکومتوں کے مقابلہ میں اچھے اسلام و نفاذ اسلام میں مصروف ہے اور عملی اقدامات بھی

کر چکی ہے۔ اس کے دور میں بھی معلمین اسلامیات کو بلحاظ تنخواہ سب سے کم درجے میں رکھے گئے ہیں جب کہ